105442- قطع رحمی میں خاوند کی اطاعت کرنا

سوال

کیا بیوی اپنے گھر والوں مثلا والدین اور بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع رحمی کرنے میں خاوند کی اطاعت کریگی، اور اگر کرے تو اس کا گناہ کس پر ہوگا ؟

یہ علم میں رہے کہ خاوند اس عمل کے لیے ایک واقعہ سے استشھاد کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایسا ہوا ایک عورت نے اس طرح کے مسئلہ میں خاوند کی اطاعت کی حتی کہ بیوی کا والد فوت بھی ہوگیا تو اس نے خاوند کی اطاعت کرتے ہوئے والد کو دیکھا تک نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تائید کرتے ہوئے فرمایا :

"خاوند کی اطاعت کرنے کی بنا پر اس عورت کا والد جنت میں داخل ہوگیا"

برائے مہربانی یہ بتائیں کہ یہ حدیث کیسی ہے، اور اس مسئلہ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

"اللہ سبحانہ وتعالی نے والدین اور رشتہ داروں کا حق واجب کیا ہے، اور ان سے قطع رحمی کرنے سے منع فرمایا ہے والدین سے قطع رحمی نافرمانی اور شرک کے بعد اسے کبیرہ گناہ میں شمار کیا گیا ہے، اسی طرح قطع رحمی کرنا کبیرہ گناہ میں شمار ہوتی ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کرنے لگو، اور رشتے ناطے توڑ ڈالو، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے، اور جن کی سماعت اور آنکھوں کی روشنی چھین لی گئی }. محمد (22-23).

خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کو ناحق والدین اور رشتہ داروں سے قطع رحمی کرنے پر ابھارے، کیونکہ اس طرح تو وہ بیوی کو معصیت و نافرمانی کرنے کی ترغیب دلا رہا ہے اور اپنے رشتہ داروں سے قطع رحمی کرنے کا حکم دے رہا ہے جو کہ ایک گناہ کا کام ہے، اور پھر اس میں اور بھی بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں، کیونکہ خاوند یا ہر ایک کی اطاعت تو نیکی کے کام میں ہوگی.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اطاعت و فرمانبرداری تو نیکی کے کاموں میں ہے"

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"اللہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کی جا سکتی"

اس ليے خاوند كو حق نہيں كہ وہ بيوى كو اپنے والدين اور رشتہ داروں سے شرعى حدود اور مصلحت كے اندر رہتے ہوئے ملنے اور صلہ رحمى كرنے سے روكے، بلكہ خاوند كو چاہيے كہ وہ بيوى كو اپنے والدين اور رشتہ داروں سے صلہ رحمى كرنے ميں تعاون مہيا كرے، اور اسے صلہ رحمى كرنے كى ترغيب دلائے.

كيونكہ صلہ رحمى كرنے ميں دونوں كے ليے بھلائى اور خير پائى جاتى ہے، اور جس حديث كى طرف سائل نے سوال ميں اشارہ كيا ہے، ہم نے تو آج تك يہ حديث نہيں سنى، اور نہ ہى كتابوں ميں ديكھى ہے، اور مجھے اس حديث كى حالت كے بارہ ميں بھى علم نہيں " انتہى

واللہ اعلم.